O

کاہے اتنی مشکل چیزیں لکھتے ہو
تم کیا سادہ بات نہیں کر سکتے ہو

قلب کی خاطر کتنا اوپر اٹھتے ہو
نفس کی خاطر کتنا نیچے گرتے ہو

اپنے بارے میں سوچو کیا چاہتے ہو
اِس سے، اُس سے، سب سے ڈرتے رہتے ہو

https://emad-ahmad.com/

جاؤ اپنی آگ میں خود ہی جل جاؤ
مجھ کو کیا ہے، تم میرے کیا لگتے ہو

غم، پھر ایک قلم، پھر کاغذ، پھر تحریر
اچھا تو تم ایسے نظمیں کہتے ہو

لوگوں نے بتلایا کتنے خوش ہو تم
پر سچ یہ ہے تم بس ایسے دِکھتے ہو

چارہ گر سے پوچھ رہے ہو اپنا پتا
اپنا گھر بھی یاد نہیں رکھ سکتے ہو

وہ کیسے خوش رہ سکتا ہے میرے بِن
جھوٹ ہے یہ، تم لوگ سراسر بکتے ہو

https://emad-ahmad.com/

پھر خوشیاں دھوکہ دے دیتی ہیں تم کو
پھر تم غم کے قدموں میں آ ٹکتے ہو

غم کے پہلو میں جو رات بسر کی تھی
اُس کا رتبہ ہر شب کو کیوں دیتے ہو

اب بھی گویا کرتے ہو اُس کی تعظیم
اب بھی گویا اپنے آپ پہ ہنستے ہو

دن میں پتھر لگتے ہو لوگوں کو عماد
رات میں لیکن پانی بَن کر بہتے ہو

https://emad-ahmad.com/